موضوع - 25

# پیداوار کو بڑھانے کے لیے جانوروں کی افزائش
# Animal breeding for increased production

## Objectives مقاصد

مویشیوں کی مختلف قسموں میں دودھ کی پیداوار کا معیار معلوم کرنا۔

## Background پس منظر

دودھ اور دودھ سے بنی اشیاء کی مانگ جب سے بڑھی ہے تو دودھ کی پیداوار میں بے حد اضافہ ہوا ہے۔ یہ صرف اس وقت ممکن ہو سکا جب جانوروں کی افزائشی نسل میں اضافہ کیا گیا۔ اچھے اور اعلیٰ نسل کے جانوروں کی افزائش نسل سے نہ صرف دودھ کی پیداوار میں اضافہ ہوا بلکہ گوشت بھی وافر مقدار میں دستیاب ہونے لگا ہے۔

## Methodology طریقہ کار

1۔ کسی مویشی کے فارم کا دورہ کیجیے جہاں دودھ کافی مقدار میں پیدا کیا جاتا ہے۔

2۔ اس مویشی کے فارم کی نگہداشت کرنے والوں سے حسب ذیل امور کے بارے میں دریافت کیجیے۔

a) ان مویشیوں کی مختلف اقسام کے بارے میں پوچھیے جن سے دودھ کی پیداوار میں اضافہ ہو رہا ہے۔

b) ایسے مویشیوں کو وہ کہاں سے لے آتے ہیں۔

c) ہر روز زیادہ دودھ دینے والے مویشی فارم میں کتنے ہیں۔

d) ہر ایک عام جانور ہر دن کتنا دودھ دیتا ہے۔

e) معلوم کیجیے کہ ایسا کوئی مصنوعی طریقہ تو اختیار نہیں کیا گیا ہے جس سے دودھ میں اضافہ ہوتا ہے۔

## Conclusion استدالی خلاصہ

نتائج کی روشنی میں مختلف جانوروں کے بارے میں لکھیے جو بہت زیادہ مقدار میں دودھ



یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔

## مزید کاروائی Follow-up

1۔ کسی پولٹری فارم کا دورہ کیجیے اور ان مرغیوں کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے جہاں چوزوں اور انڈوں کی پیداوار ہوتی ہے۔

2۔ مقامی طور پر دستیاب انڈے اور گوشت مزے دار ہوتے ہیں۔ آج کل ان کی قیمتیں بڑھ گئی ہیں۔ سب کے لیے اس طرح کی غذا فراہم کرنے کے لیے ہم کیا کر سکتے ہیں؟

ہندوستان میں دودھ Per capita دستیابی تقریباً 2.21 گرام فی دن ہوتی ہے جب کہ یہ مقدار پھر بھی مقابلتاً دوسرے ترقی یافتہ ممالک کے بہت کم ہے یا پھر عالمی اوسط 285g ہر ایک دن کے لیے۔

2020-21